محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکاٹکس کنٹرول خیبر پختونخواء پشاور

سوال نمبر:13891

منجانب: جناب سردار حسین بابک صاحب ایم پی اے

کیا وزیر آبکاری و محاصل ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	گزشتہ دو سالوں میں محکمہ نے کتنی گاڑیاں کون کونسے جرائم میں تحویل میں لی ہیں؟ اسکی تفصیل فراہم کی جائیں۔ نیز مذکورہ گاڑیاں کہاں پر ہیں۔ اور اسکی دیکھ بھال کون کر رہا ہے؟ گاڑیوں کی تعداد بمعہ ماڈل، اصل مالک، گاڑی کا نام اور ضلع بمعہ وئیر ہاؤس گیراج کا مقام اور اسکے انچارج کے نام کے تفصیل فراہم کی جائے۔	مجریہ Khyber Pakhtunkhwa (Road Checking, Seizure and Disposal of Motor Vehicles) Rules, 2015 پر غیر قانونی گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ ا۔غلط رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ۲۔مسخ شدہ یا غلط رجسٹریشن نمبر ۳۔چوری شدہ یا اغواء شدہ گاڑیاں ۴۔منشیات میں زیر استعمال گاڑیاں ۵۔غلط سپرداری کاغذات والی گاڑیاں ۶۔تخریب کاریوں میں زیر استعمال گاڑیاں گزشتہ دو سالوں میں محکمہ نے مذکورہ قانون کے تحت تقریبا 612 گاڑیاں تحویل میں لی ہیں اور طریقہ کار کے مطابق یہ گاڑیاں ایکسائز وئیر ہاؤس میں کھڑی کی جاتی ہیں جہاں مذکورہ قانون کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہیں اور یہاں ان کی دیکھ بھال انچارج وئیر ہاؤس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ چونکہ تحویل میں لی گئی زیادہ تر گاڑیاں چوری شدہ ہوتی ہیں جسکی وجہ سے ان کے کاغذات (Registration Book) وغیرہ نہیں ہوتے اس لئے ماڈل اور اصل مالک کا پتہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ نیز یہ گاڑیاں صوبے کے مختلف اضلاع سے تحویل میں لی جاتی ہیں تاہم ان کو صوبائی وئیر ہاؤس میں ایک ہی جگہ کھڑا کیا جاتا ہے۔ انچارج وئیر ہاؤس کا نام "زاہد اقبال اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر پشاور:" ہے جبکہ ایڈریس درجہ ذیل ہے۔ "صوبائی وئیر ہاؤس بمقام پشاور موٹر وے ٹول پلازہ نزد جناح ہسپتال پشاور" مذکورہ 485 گاڑیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ دوسرے صوبوں کی کیس پراپرٹی گاڑیاں جو متعلقہ پولیس اسٹیشنز کے ذریعہ اصل مالکان کو حوالے کی گئی 17 پاکستان بیت المال کو دی گئی گاڑیاں:4 کسٹم ڈیپارٹمنٹ کو دی گئی گاڑیاں: 69 ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو دی گئی گاڑیاں:9 وئیر ہاؤس میں کھڑی گاڑیاں: 22 دوسرے تمام محکمہ جات کو دی گئی گاڑیاں: 53 مالکان کو چھوڑی گئی گاڑیاں جو صحیح نکلی: 112 ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ گاڑیاں: 199

(ڈائریکٹر جنرل)

ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس

کنٹرول ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخواء